بسم اللہ الرحمن الرحیم

تم دلائل کے کُھلے میداں میں آؤ تو سہی
تیر جو ترکش میں رکھے ہیں دکھاؤ تو سہی
یہ تمسخر، یہ ہنسی ٹھٹھہ ہے کارِ جاہلاں
ہم سے خود آکر مِلو،یا پھر بلاؤ تو سہی
کب تلک جاری کرو گے ایک طرفہ ویڈیو
با مقابل کیوں نہیں آتے بتاؤ تو سہی

عرشی ملک

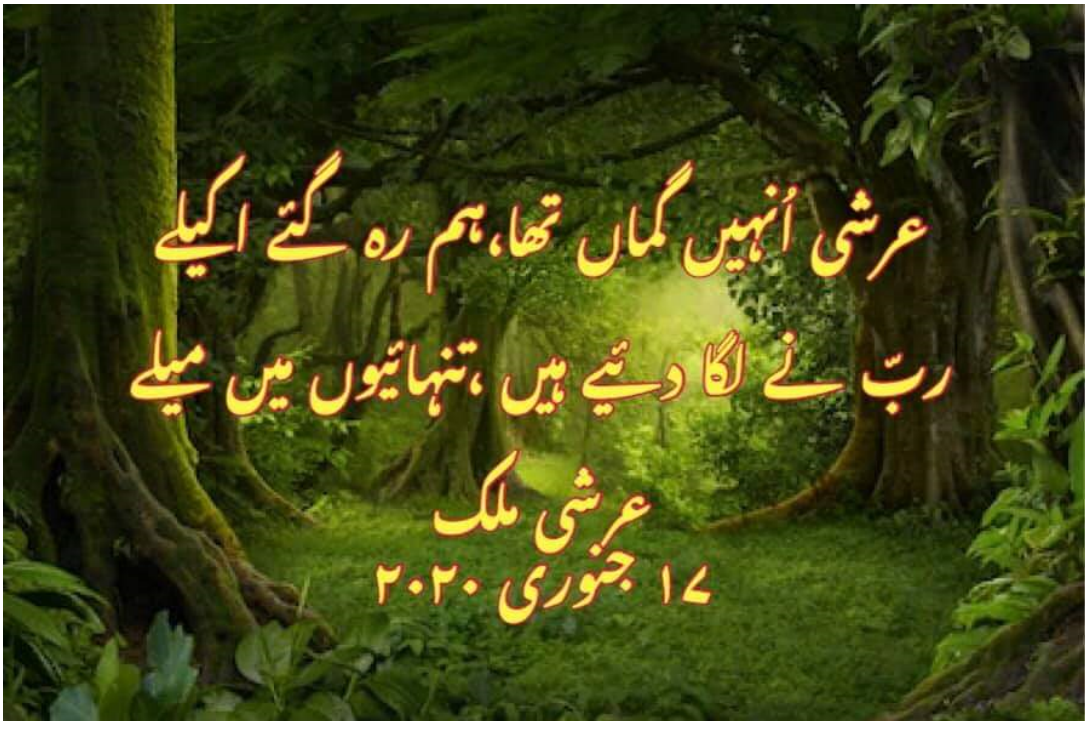

افکار اُن کے مضمحل، سوچیں علیل ہیں
بڑھ بڑھ کے بولتے ہیں مگر بے دلیل ہیں
بے خوف جن کے دل ہیں، زبانیں طویل ہیں
اللہ کی نگاہ میں بندر ، ذلیل ہیں

عرشی ملک
۱۹ جنوری ۲۰۲۰

دنیا میں ہر کسی سے ہے دعوئ محبت
طاقت وروں کے آگے، خم ہے سرِ عقیدت
پر اختلافِ رائے اپنا کرے جو کوئی
لازم ہے اُس پہ عرشی، پھر ظلم با جماعت

عرشی ملک
۱۹ جنوری ۲۰۲۰